41805- عورت کے پاس گھریلو سامان کے لیے رقم ہے تو کیا اس میں زکاۃ ہوگی ؟

سوال

میرے خاوند نے مجھے بطور مہر رقم دی، اور میرے والد نے میری شادی کے وقت کچھ رقم دی اور نکاح کے وقت طے یہ پایا کہ یہ دونوں رقمیں گھریلو سامان کی خریداری پر خرچ ہونگی، جیسا کہ ہمارے ملک میں رواج ہے، پھر میں اور خاوند ملازمت کے لیے ملک سے باہر چلے گئے اور اپنے گھر کے لیے سامان نہ خرید سکے بلکہ یہ رقم بنک میں جمع کرادی تا کہ واپس آ کر اس رقم سے گھر کا سامان خریدا جا سکے، اور جب میں ہر برس اپنے ملک واپس آتی ہوں تو بنک کے حرام منافع سے چھٹکارا حاصل کرتی ہوں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ :
کیا میرے ذمہ اس مال میں زکاۃ ادا کرنی لازم ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں اس مال میں ہر سال زکاۃ ادا کرنی واجب ہے، کیونکہ نقدی میں دو شرطوں کے ساتھ زکاۃ واجب ہوتی ہے :

پہلی شرط :

رقم نصاب کو پہنچتی ہو.

دوسری شرط :

اس پر سال مکمل ہو جائے.

لہذا جب یہ دونوں شرطیں پوری ہو جائیں تو نقدی میں زکاۃ واجب ہوتی ہے، اس کی مقدار دس کا چوتھائی یعنی اڑھائی فیصد ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے سوال کیا گیا :

ایک شخص کے پاس نقد رقم ہے، اور اس پر سال مکمل ہو چکا ہے، لیکن اس نے یہ رقم شادی کے لیے جمع کر رکھی ہے، تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اس میں زکاۃ واجب ہے، کیونکہ یہ زکاۃ کے وجوب کے عمومی دلائل میں شامل ہے، اور اس کا شادی کے لیے جمع کرنا زکاۃ کے وجوب کو ساقط نہیں کریگا" اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (269/9).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے گھر تعمیر کرنے کے لیے کچھ رقم جمع کی اور اس پر سال مکمل ہو گیا تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"جی ہاں اس میں زکاۃ ہے، کیونکہ پیسوں اور دراہم میں زکاۃ ہے چاہے وہ کسی بھی کام کے لیے ہوں، حتی کہ اگر انسان نے اگر اپنی شادی کے لیے رقم جمع کی ہو، یا پھر کسی انسان نے اپنا گھر خریدنے کے لیے جمع کیے ہوں، یا وہ اس رقم سے اپنا نان و نفقہ خریدنا چاہتا ہو، لہذا جب رقم ہو اور اس پر سال مکمل ہو جائے اور وہ نصاب تک پہنچتی ہو تو اس میں زکاۃ ہے" اھ

دیکھیں : فتاوی الزکاۃ (174).

واللہ اعلم .